13488 ـ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی ابتدا وحی سے ہوئ

سوال

کیاآپ کواسلام کی ابتدا کا علم ہے (جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم غارمیں گئے توپڑھ نہیں سکتے تھے) اگرآپ کواس کا علم ہے توگزارش ہے کہ میرا تعاون فرمائیں ،جواب دیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عروہ بن زبیررحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا نے فرمایا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوجوسب پہلے ابتداہوئ وہ نیندمیں سچی خوابیں تھیں ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم جوبھی خواب دیکھتے وہ روشن صبح کی طرح واقع ہوجاتی ، پھر اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم خلوت پسند کرنے لگے تووہ غار حراء میں جا کر کئ کئ راتیں عبادت کرتے اوراس کے لیےاپنے گھروالوں سے کچھ کھانے پینے کی اشیاء لے جاتے ۔

پھرخدیجہ رضي اللہ تعالی عنہا کے پاس آتے اوراسی طرح کھانے پینے کی اشیاء لے جاتے ، حتی کہ ان کے پاس اچانک حق آیا تووہ غارحراء میں ہی تھے ۔

تواس طرح ان کے پاس فرشتہ آکرکہنے لگا : پڑھو ،

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میں توپڑھا ہوانہیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس فرشتے نے مجھے پکڑکر بھینچا حتی کہ مجھے تکلیف محسوس ہوئ تواس نے مجھے چھوڑدیا

اورکہنے لگا : پڑھو!

میں نے جواب کہا میں توپڑھا ہوانہیں

اس سے مجھے دوسری بارپکڑ کربھینچا حتی کہ مجھے تکلیف محسوس ہوئ توچھوڑ دیا

پھر کہنے لگا : پڑھو !

میں نے جواب میں کہا میں توپڑھا ہوانہیں

اس نے پھرمجھے تیسری بار پکڑکردبایا حتی کہ میں نے تکلیف محسوس کی تواس نے چھوڑ دیا

پھر کہنے لگا :

اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا فرمایا ، جس نے انسان کوخون کے لوتھڑے سے پیدا فرمایا ، توپڑھ اورتیرا رب بڑے کرم والا ہے ، جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا العلق (1 ـ 4) ۔

تونبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی لیے کانپتے ہوئے خدیجہ رضي اللہ تعالی عنہا کے پاس داخل ہوئے اورفرمانے لگے :

مجھے چادراڑھاؤ ، مجھے چادراڑھاؤ ، توانہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوچادر دی حتی کہ ان سے وہ خوف جاتا رہا ۔

تونبی صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ رضي اللہ تعالی عنہا کوفرمانے لگے :

اے خدیجہ ! مجھے کیا ہے کہ مجھے اپنی جان کا خطرہ ہے ؟ اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سارا قصہ انہیں بتایا ۔

توخدیجہ رضي اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں :

آپ خوش ہوجائیں اللہ تعالی کی قسم اللہ تعالی آپ کوکبھی بھی رسوا نہیں کرے گا ۔

اللہ کی قسم آپ توصلہ رحمی اور سچی بات کرتے ہیں ، اورآپ کمزوراور ضعیف لوگوں کا بوجھ اٹھاتے اورفقیر کی مدد کرتے اورمہمان کی مہمان نوازی کرتے اور حق کی مدد کرتے ہیں ۔

توخدیجہ رضي اللہ تعالی عنہا انہیں لے کر ورقہ بن نوفل (وہ خدیجہ کا چچا زاد تھا) کے پاس گئیں جو کہ جاھلیت میں نصرانی ہوگیا تھا اورعربی میں کتاب لکھتا اورجتنا بھی اللہ تعالی چاہے انجیل عبرانی میں لکھتا تھا اوربہت زیادہ بوڑھا اورنابیناہوچکا تھا

خدیجہ رضي اللہ تعالی عنہا اسے کہنے لگیں : اے چچا کے بیٹے اپنے بھتیجے کی بات سن تووَرقہ کہنے لگا بھتیجے تم نے کیا دیکھا ؟

تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جوکچھ دیکھا اسے سب کچھ بتادیا

تووركہ كہنے لگا يہى وہ پاكبازناموس ہے جوموسى عليہ السلام پربھى نازل ہوتا تھا ، كاش ميں جوان ہوتا ، كاش ميں اس وقت زندہ تك زندہ رہوں جب تيرى قوم تجھے يہاں سے نكال دے گى

تورسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم كہنے لگے كيا وہ مجھے نكال ديں گے ؟

ورقہ بن نوفل كہنے لگا جى ہاں جو بھى اس طرح كى چيزلے كے آيا جس طرح كى آپ كے پاس ہے اسے تكاليف دى گئيں ، اگر ميں اس دن تك زندہ رہا توتيرى بہت زيادہ مدد كرونگا ، تو اس كے بعد ورقہ بن نوفل كچھ ہى مدت زندہ رہ كر اس دنيا فانى سے كوچ كرگيا ۔

اور وحى كچھ مدت كے ليے رك گئ تونبى صلى اللہ عليہ وسلم غمگين ہوگئے ۔

محمد بن شہاب بيان كرتے ہيں :

مجھے ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے خبر دى كہ جابربن عبداللہ انصارى رضي اللہ تعالى عنہ نے بيان كيا كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(اوروہ وحى كے ركنے كے فترہ كى بات كررہے تھے) ميں چل رہا تھا تواچانك ميں نے آسمان سے آواز سنى تواوپرنظراٹھاكرديكھا تووہ ہى فرشتہ جوغارے حراء ميں آيا تھا آسمان كے درميان ايك كرسى پربيٹھا ہوا تھا تومیں سے اس خوفزدہ ہوكر واپس لوٹ آيا اوركہنے لگا :

مجھے چادراڑھاؤ مجھ پرچادر ڈالو ، توان پرچادر ڈال دى گئ تواللہ تعالى نے اپنا يہ فرمان نازل فرمايا :

اے كپڑا اوڑھنے والے ! كھڑا ہوجا اورآگاہ كردے ، اوراپنے رب كى بڑائياں بيان كر ، اوراپنے كپڑوں كوپاك صاف ركھا كر، اورناپاكى كوچھور دے

ابوسلمہ كہتے ہيں كہ اس سے مراد وہ بت ہيں جن كى اہل جاہليت عبادت كرتےتھے ۔

فرماتے ہيں كہ اس كے بعد پھروحى كا سلسلہ چل نكلا اورمسلسل وحى آتى رہى ۔صحيح بخارى حديث نمبر (4671)صحيح مسلم حديث نمبر (160)

ماانا بقارئ كا معنى يہ ہے كہ ميں اچھى طرح نہيں پڑھ سكتا ۔

ارسلنى : مجھے چھوڑديا

بوادره : كندھے اورگردن كا درميانى گوشت

زملونی : مجھے ڈھانپ دو اورمجھ پر چادرلپیٹ دو

الروع : گھبراہٹ

الکل : فقیر اورعاجز

تکسب المعدوم : عاجزاورمسکین کی مدد وتعاون کرتے ہیں

جذعا : نوجوان

واللہ اعلم .